NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON COMMERCE ON THE IMPORTS AND EXPORTS (CONTROL) (AMENDMENT) BILL, 2022 (GOVERNMENT BILL)

I, Chairman of the Standing Committee on Commerce have the honour to present this report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Imports and Exports (Control) Act, 1950 (Act. No. XXXIX of 2022) [The Imports and Exports (Control) (Amendment) Bill, 2022] (Government Bill), referred to the Standing Committee on 20th December, 2022.

2. The Committee comprises the following members:-

1.	**Mr. Khursheed Ahmed Junejo**	**Chairman**
2.	Mr. Usman Ibrahim	Member
3.	Mr. Rasheed Ahmed Khan	Member
4.	Rana Iradat Sharif Khan	Member
5.	Ms. Tahira Aurangzeb	Member
6.	Ms. Shaista Pervaiz	Member
7.	Ms. Shaza Fatima Khawaja, MNA	Member
8.	Syed Javed Ali Shah Jilani	Member
9.	Mir Munawar Ali Talpur	Member
10.	Mr. Muhammad Aslam Bhootani	Member
11.	Mrs. Farukh Khan	Member
12.	Mr. Muhammad Asim Nazir	Member
13.	Mr. Ahmed Hussain Deharr	Member
14.	Ms. Wajiha Qamar	Member
15.	Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
16.	Syed Naveed Qamar, Minister for Commerce	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at Annex- A, in its meeting held on 10th January, 2023 and unanimously recommended that the Bill, as introduced, may be passed by the Assembly.

sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary,
Islamabad, the 1st February, 2023

sd/-
(MR. KHURSHEED AHMED JUNEJO)
Chairman

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

Annex-A

A

Bill

Further to amend the Imports and Exports (Control) Act, 1950

WHEREAS it is expedient further to amend the Imports and Exports (Control) Act, 1950 (XXXIX of 1950) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement:** - (1) This Act shall be called the Imports and Exports (Control) (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 3 Act XXXIX of 1950.** – In the Imports and Exports (Control) ACT, 1950 (XXXIX of 1950), in section 3, in sub-section (1) for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that the Minister-in-charge may, by notification in the official Gazette, for reasons to be recorded in writing, on case-to-case basis and in the interest of trade and commerce of Pakistan, allow one-time permission to import, re-import, export or re-export goods in relaxation of the prohibition or restrictions contained in the order made under this sub-section for the time being in force".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Import and Export (Control) Act, 1950 is the primary legal instrument which provides the legal basis for the conduct of International trade of Pakistan. Imports and Exports of the goods are regulated through Import Policy Order (IPO) and Export Order (EPO), respectively, issued under Section 3(1) of the Act. Keeping in view the ex-agencies of trade and industry, IPO and EPO are framed and amended, from time to time with the approval of the Cabinet. Under the Act, the Federal Government is empowered i) to make/ issue new IPO and EPO, ii) to make amendments in IPO and EPO and iii) to grant permission, on one-time basis, for imports and exports of the goods by relaxing the prohibition/ restrictions contained in the above said orders.

2. The powers to relax prohibition and restriction, however, imposed on imports and / or exports under the IPO/EPO, in cases of urgency or in public interest, are also vested in the Federal Government. As such, all cases of relaxation, on one-time basis, have to be submitted to the Cabinet for consideration. To improve administrative efficiency and to secure interest of trade and commerce of Pakistan, it is proposed that the said powers to grant one-time relaxation may be vested in the Federal Minister for Commerce. As such, the Federal Minister/ Minister-in-Charge shall be responsible for actions both to the Cabinet and the Parliament.

3. The proposed amendments will enable to address hardship cases, received from the business community and other quarters for one time relaxation of import / export related prohibitions and restrictions. Moreover, the amendment will make a compliance with the direction of the Cabinet in Case No. 64/05/2022 dated 15-02-2022 and Case No. 419/19/2017 dated 08-11-2017 whereby the Cabinet has directed all Federal Government agencies to substitute the words "Federal Government" with appropriate authority in their respective laws, rules etc.

—Sd—

(Syed Naveed Qamar)
Minister for Commerce

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

درآمدات وبرآمدات (انضباط)(ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء (سرکاری بل) پر قائمہ کمیٹی برائے تجارت کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے تجارت ۲۰ر دسمبر، ۲۰۲۲ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ درآمدات وبرآمدات (انضباط) ایکٹ، ۱۹۵۰ء (ایکٹ نمبر ۳۹ بابت ۲۰۲۲ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [درآمدات وبرآمدات (انضباط)(ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء] (سرکاری بل) پر قائمہ کمیٹی کی رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**جناب خورشید احمد جونیجو**	**چیئرمین**
۲۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۳۔	جناب رشید احمد خان	رکن
۴۔	رانا ارادت شریف خان	رکن
۵۔	محترمہ طاہرہ اورنگزیب	رکن
۶۔	محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۷۔	محترمہ شازہ فاطمہ خواجہ	رکن
۸۔	سید جاوید علی شاہ جیلانی	رکن
۹۔	میر منور علی تالپور	رکن
۱۰۔	جناب محمد اسلم بھوتانی	رکن
۱۱۔	جناب محمد عاصم نذیر	رکن
۱۲۔	جناب احمد حسین ڈیہڑ	رکن
۱۳۔	محترمہ وجیہہ قمر	رکن
۱۴۔	ڈاکٹر رمیش کمار وینکوانی	رکن
۱۵۔	سید نوید قمر، وزیر برائے تجارت	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۰ر جنوری، ۲۰۲۳ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور اتفاق رائے سے سفارش کی کہ اسمبلی بل کی پیش کردہ صورت میں منظوری دے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

دستخط/۔
(جناب خورشید احمد جونیجو)
چیئرمین

اسلام آباد، یکم فروری، ۲۰۲۳ء

مسلکہ۔ الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

درآمدات وبرآمدات (کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۵۰ء

میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدٔ ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور طریقہ کار میں درآمدات وبرآمدات (کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۵۰ء (۳۹ بابت ۱۹۵۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ درآمدات وبرآمدات (کنٹرول) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۳۹ بابت ۱۹۵۰ء کی دفعہ ۳ میں ترمیم:۔** درآمدات و برآمدات (کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۵۰ء (۳۹ بابت ۱۹۵۰ء) کی، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں آخر پر ختمہ کو رابطہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ وزیر انچارج، سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، تحریراً وجوہات قلم بند کرتے ہوئے، معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر اور پاکستان کی کاروباری اور تجارتی مفاد میں، فی الوقت نافذ العمل اس ذیلی دفعہ کے تحت وضع کردہ حکم میں شامل ممانعت یا پابندیوں میں نرمی کرتے ہوئے درآمد، مکرر درآمد، برآمد یا مکرر برآمد کی ایک دفعہ اجازت مرحمت کر سکے گا"۔

بیان اغراض ووجوہ

درآمدات وبرآمدات (کنٹرول) ایکٹ ۱۹۵۰ء وہ بنیادی قانونی دستاویز ہے جو پاکستان کی بین الاقوامی تجارت کے انعقاد کے لیے قانونی بنیاد فراہم کرتا ہے اشیاء کی درآمدات وبرآمدات کو ایکٹ کے سیکشن ۳(۱) کے تحت جاری کردہ بالترتیب درآمدات پالیسی کے فرمان (آئی پی او)IPO اور برآمدات فرمان، (EPO) ای پی او، کے ذریعے منضبط کیا جاتا ہے تجارت کابینہ کی منظوری سے وقتاً فوقتاً (IPO) آئی پی او اور (EPO) ای پی او، بنائے جاتے ہیں اور ان میں ترمیم کی جاتی ہے وفاقی حکومت کو اختیار دیا جاتا ہے (اوّل) نیا (IPO) آئی پی او اور (EPO) ای پی او، بنانے رجاری کرنے کا (دوم) آئی پی او (IPO اور ای پی او (EPO) میں ترمیم کرنے کا اور (سوم) مذکورہ احکامات اور برآمدات کے لیے یک وقتی بنیاد پر اجازت دینا۔

۲۔ تاہم فوری طور پر یا عوامی مفاد میں (EPO) ای پی او ر(IPO) آئی پی او کے تحت درآمدات اور ر یا برآمدات پر عائد پابندی اور پابندی میں نرمی کرنے کے لیے اختیارات بھی وفاقی حکومت کے پاس ہیں اس طرح نرمی کے تمام معاملات ایک دفعہ کی بنیاد پر غور کے لیے کابینہ کے سامنے پیش کئے جائیں انتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے اور پاکستان کی تجارت وتجارت کے مفادات کو محفوظ بنانے کے لیے تجویز ہے کہ ایک دفعہ کی چھوٹی دینے کے مذکورہ اختیارات وفاقی وزیر تجارت کے پاس ہوں اس طرح وفاقی وزیر ر وزیر انچارج کابینہ اور پارلیمنٹ دونوں کے اعمال کے ذمہ دار ہوں گے۔

۳۔ مجوزہ ترامیم کاروباری برادری اور دیگر حلقوں سے موصول ہونے والے مشکلات کے معاملات کو حل کرنے کے قابل بنائیں گی تاکہ درآمد ر برآمد سے متعلق پابندیوں اور پابندیوں میں ایک بار کی نرمی کی جاسکے مزید برآں ترمیم کیس نمبر ۲۰۲۲/۰۵/۶۴ مورخہ ۱۵۔۲۰۔۲۰۲۲ء اور کیس نمبر ۲۰۱۷ء/۱۹/۴۱۹ مورخہ ۸۔۱۱۔۲۰۱۷ء میں کابینہ کی ہدایت کی تعمیل کرے گی جس کے ذریعے کابینہ نے تمام وفاقی ایجنسیوں کو ان کے متعلقہ قوانین، قواعد وغیرہ میں مناسب اختیار کے ساتھ الفاظ ''وفاقی حکومت'' سے تبدیل کرنے کا حکم دیا ہے۔

دستخط/۔

(سید نوید قمر)

وزیر تجارت